This question paper contains 4 printed pages]

Roll No.

S. No. of Question Paper	: 3631
Unique Paper Code	: **12141102** FC
Name of the Paper	: **Study of Urdu Non Fiction**
Name of the Course	: **B.A. (H) Urdu**
Semester	: **I**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ: کل پانچ سوالوں کے جواب دیجئے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے:

(الف)

''اس مین شک نہیں کہ دنیا بُری جگہ ہے! چند روزہ عمر میں بہت سی باتیں پیش آتی ہیں، جو اس مشتِ خاک کو اس دیو آتش زاد کی اطاعت کیلئے مجبور کرتی ہیں۔ انسان سے اکثر ایسا جرم ہو جاتا ہے کہ اگر قبولے، تو مرنا پڑتا ہے، ناچار مکر نا پڑتا ہے۔ کبھی ابا فریبی کر کے جاہلوں کو پھنساتا ہے، جب لقمہ رزق کا پاتا ہے۔ اس کے علاوہ بہت مزے دنیا کے ہیں کہ مکر و دغا ان کی چاٹ لگاتی

P.T.O.

ہے، اور جزوی جزوی خطائیں ہو جاتی ہیں۔ جن سے مکرتے ہی بن آتی ہے۔ غرض بہت کم انسان ہوں گے جن میں یہ حوصلہ و استقلال ہو کہ راستی کے راستے میں ہر دم ثابت قدم ہی رہیں۔''

(ب)

''آج زلزلوں سے ڈرتے ہو۔ کبھی تم خود ایک زلزلہ تھے۔ آج اندھیرے سے کانپتے ہو۔ کیا تمہیں یاد نہیں کہ تمہارا وجود ایک اجالا تھا۔ یہ بادلوں نے میلا پانی برسایا تم نے بھیگ جانے کے خدشے سے اپنے پائنچے چڑھا لیے ہیں۔ وہ تمہارے ہی اسلاف تھے، جو سمندروں میں اُتر گئے۔ پہاڑیوں کی چھاتیوں کو روند ڈالا۔ بجلیاں آئیں تو اس پر مسکرا دئے، بادل گوجے تو قہقہوں سے جواب دیا۔ صرصر اٹھی تو اس کا رخ پھیر دیا۔ آندھیاں آئیں تو ان سے کہا کہ تمہارا راستہ یہ نہیں ہے۔ یہ ایمان کی جانکنی ہے کہ شہنشاہوں کے گریبانوں سے کھیلنے والے، آج خود اپنے گریبانوں سے کھیلنے لگے اور خدا سے اس درجہ غافل ہو گئے کہ جیسے اس پر کبھی ایمان ہی نہیں تھا۔''

۲۔ ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے :

(الف)

''اے زبان تیرا منصب بہت اعلیٰ ہے اور تیری خدمت نہایت ممتاز، کہیں تیرا خطاب کاشفِ اسرار ہے اور کہیں تیرا لقب محرم راز ہے۔ علم ایک خزانہء غیبی ہے اور دل اس کا خزانچی، حوصلہ

اس کا قفل ہے اور تو اس کی کنجی۔ دیکھ اس قفل کو بے اجازت نہ کھول اور اس خزانے کو بے موقع نہ اٹھا۔ وعظ و نصیحت تیرا فرض ہے اور تلقین و ارشاد تیرا کام۔ ناصحِ مشفق تیری صفت ہے اور مرشدِ برحق تیرا نام، خبردار! اس نام کو عیب نہ لگانا اور اس فرض سے جی نہ چرانا ورنہ یہ منصبِ اعلیٰ تجھ سے چھن جائے گا اور تیری بساط میں وہی ایک گوشت کا چھچھڑا رہ جائے گا۔''

(ب)

''چارپائی ہندوستانیوں کی آخری جائے پناہ ہے۔ طبیب، مہاجن، ملک الموت، پولیس، بیوی غرض کہ جتنے آفات ارضی یا سماوی ہیں ان سب سے نجات پانے کے لئے ہندوستانی چارپائی تلاش کرتا ہے، چارپائی پر آجانے کے بعد وہ فوراً لیٹ جاتا ہے اور گالیاں دینا شروع کرتا ہے۔ آج کل کے فنِ جنگ کے مطابق یہ اس کی سب سے بڑی جیت ہے لیکن جس طرح ہر مالدار خوش نصیب یا ہر خوش نصیب عقل مند نہیں ہوتا ہے اسی طرح ہر چارپائی چارپائی نہیں کہی جا سکتی۔ کہنے کو تو پلنگ، پلنگڑی، چھپرکھٹ، مسہری، کوچ سب پر اس کا اطلاق ہو سکتا ہے۔ لیکن ہمارے لیڈروں کے سیاسی اور مولویوں کے مذہبی تصور کے مانند اس کا صحیح مفہوم اکثر متعین نہیں ہوتا'۔

۳۔ مولانا محمد حسین آزاد کی نثر نگاری کی اہم خصوصیات تحریر کیجئے۔

۴۔ مضمون کسے کہتے ہیں؟ اردو میں مضمون نگاری کی روایت پر روشنی ڈالئے۔

۵۔ انشائیہ کسے کہتے ہیں ؟ اردو انشائیہ کے آغاز و ارتقاء پر روشنی ڈالئے۔

۶۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے اسلوبِ نثر پر تبصرہ کیجئے۔

۷۔ مضمون 'چارپائی' کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

۸۔ حالی کی نثر نگاری کا جائزہ لیجئے۔

۹۔ اردو میں خاکہ نگاری پر ایک مضمون لکھئے۔

۱۰۔ خواجہ حسن نظامی کی نثر نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔